بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

نحمیاہ کی عظیم دیوار

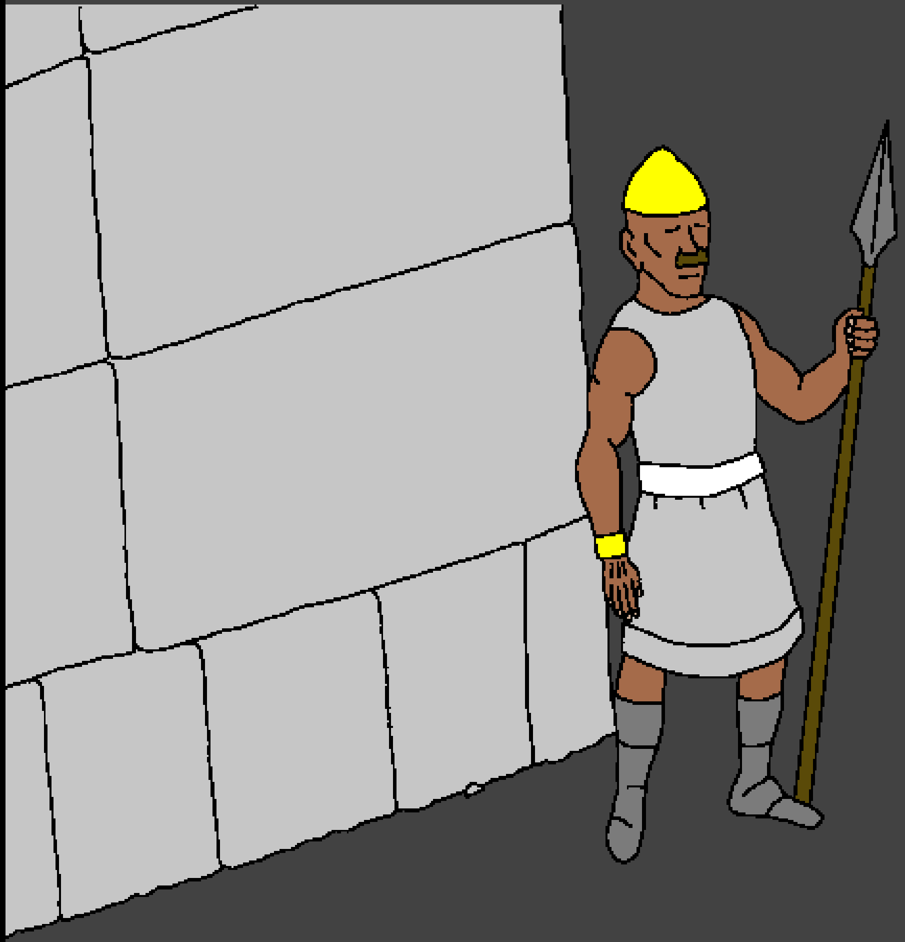

مصنف: Edward Hughes

تمثیل کار: Jonathan Hay; Alastair P.

مطابقت: Mary-Anne S.

مترجم: Jamil Thomas

پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

©2026 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

فارس، ایک طاقتور قوم نے دنیاپر
حکمرانی کی۔اورارتخششتا بادشاہ نے
فارس پر حکمرانی کی۔اس نے اسے
دنیاکازبردست حکمران بنایا۔بادشاہ
کے اہم معاونین میں سے ایک
نحمیاہ نامی ایک یہودی آدمی تھا۔اس
کاکام بادشاہ کے کھانے کو ممکنہ زہر
سے بچانے کے لئے چکھناہوتاتھا۔

ایک دن، نحمیاہ بادشاہ کے سامنے ایک بہت اداس چہرہ کیساتھ آیا تھا۔ بادشاہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا غلط تھا۔ نحمیاہ نے کہا، "بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے!" نحمیاہ کہتا ہے، "میرا چہرہ اُداس کیوں نہ ہو جبکہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادا کی قبریں ہیں اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہُوئے ہیں؟"۔ نحمیاہ یروشلیم کے بارے میں بات کر رہا تھا، جو کئی سال قبل جنگ سے تباہ ہو گیا تھا۔

ارتخششتا بادشاہ نے پوچھا، "آپ کیا چاہتے ہیں؟" نحمیاہ نے درخواست کی کہ "مجھے
یروشلیم جانے دیں تاکہ میں اسے دوبارہ تعمیر کرسکوں۔" ارتخششتا بادشاہ نے مہربانی
سے اتفاق کیا۔ اُس نے سفر کے دوران نحمیاہ کی حفاظت کیلئے سرکاری خط بھی دیا۔

بادشاہ نے اس کی اور بھی مدد کی۔ اس نے نحمیاہ کو بادشاہ کے جنگلوں کے نگہبان آسف کے لئے ایک خط دیا۔ آسف کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ زیادہ تر لکڑی مہیا کریں کیونکہ نحمیاہ نے شہر کی دیواروں کو تعمیر کرنے کے لئے کہا تھا۔

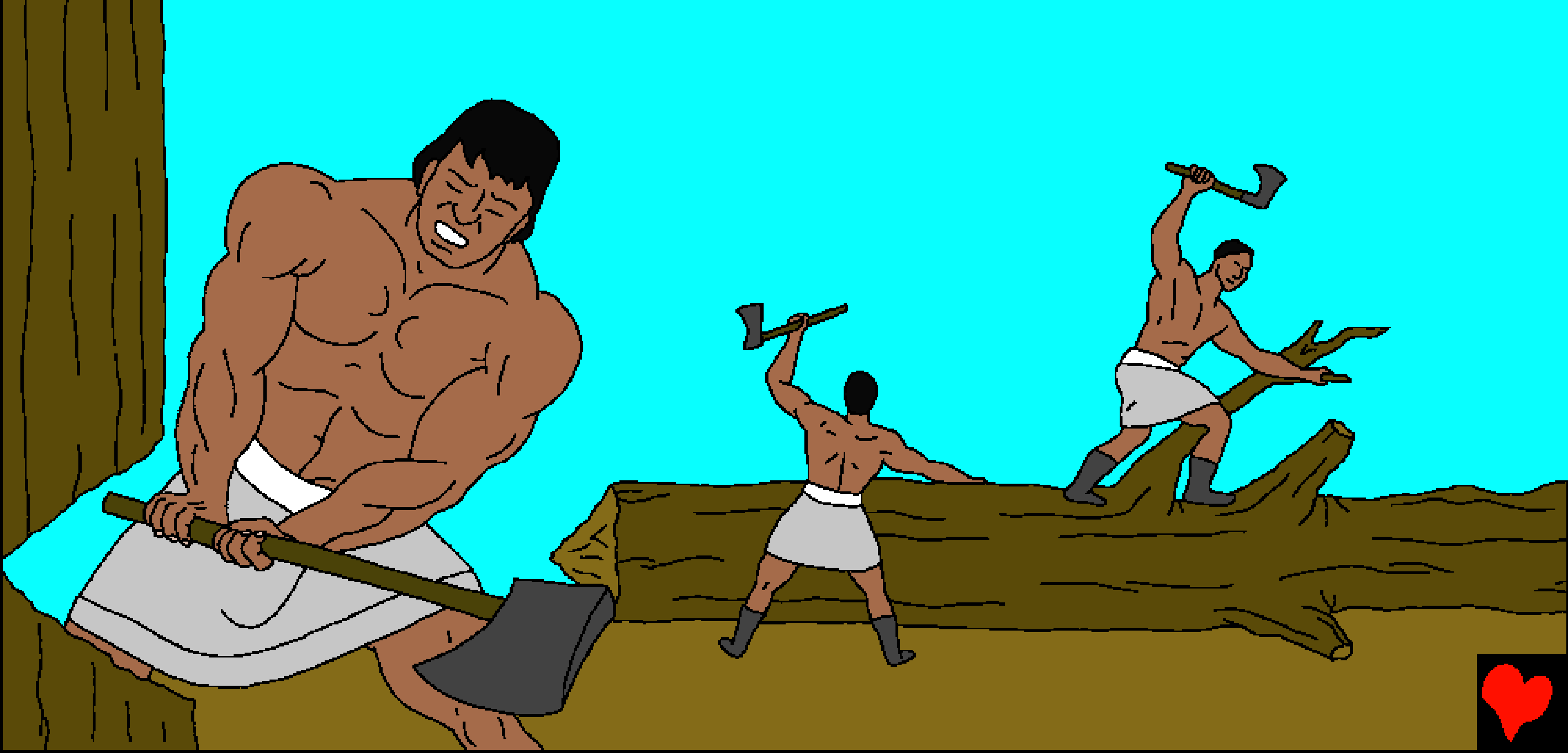

جب نحمیاہ یروشلیم پہنچے تو، اس نے شہر کے حکام کو جمع کیا اور کہا، "ہم یہاں تکلیف میں ہیں۔ شہر برباد ہو گیا ہے اور دروازوں کو جلا دیا جاتا ہے۔ ہم دوبارہ تعمیر شروع کر دیں گے"۔ انہوں نے ان سے کہا کہ ارتخششتا بادشاہ نے منظوری دے دی، اور سب سے زیادہ اہم، خدا ان کی طرف تھا۔

نحمیاہ کے ایمان اور جوش وجذبہ نے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا، "چلو دوبارہ تعمیر کریں"۔ نحمیاہ نے ہر خاندان کو بتایا کہ کس دیوار کا ٹکڑا انہیں ٹھیک کرنا چاہیئے۔

لیکن، سب نے دیوار کو دوبارہ تعمیر کرنے پر اتفاق نہیں کیا۔ سنبلط حُورُونی نامی ایک آدمی، اور اس کے دو دوست عمونی غلام طُوبیاہ اور عربی حدشم، یہودی نہیں تھیں اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ دیواروں کو دوبارہ تعمیر یا دروازے مرمت کیے جائیں۔

جیسا کہ کام شروع ہُوا، سنبلط حُورُونی بہت ناراض ہو گیا۔ وہ اور اس کے دوستوں نے یہودیوں کو مذاق کی۔ طُوبیاہ نے کہا، " جو کچھ وہ بنا رہے ہیں اگر اُس پر لومڑی چڑھ جائے تو وہ اُنکی پتھر کی شہر پناہ کو گرادیگی"۔ نحمیاہ نے جواب نہیں دیا۔ اس کے بجائے، اس نے دعا کی کہ خدا ان کے ساتھ معاملہ کرے گا۔

جب ان کی مذاق کی توہین کا کوئی اثر نہیں پڑا، تو انہوں نے یروشلیم کے خلاف لڑنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ سازش کا منصوبہ بنایا اور اس طرح کی تکلیف کا باعث بنا دیا۔ پھر، نحمیاہ نے خدا کی مدد کے لئے دعا کی۔

انہوں نے رات دن حفاظت کے لئے ایک محافظ بھی رکھا، تاکہ اُن پر اچانک حملہ نہ ہو سکے۔

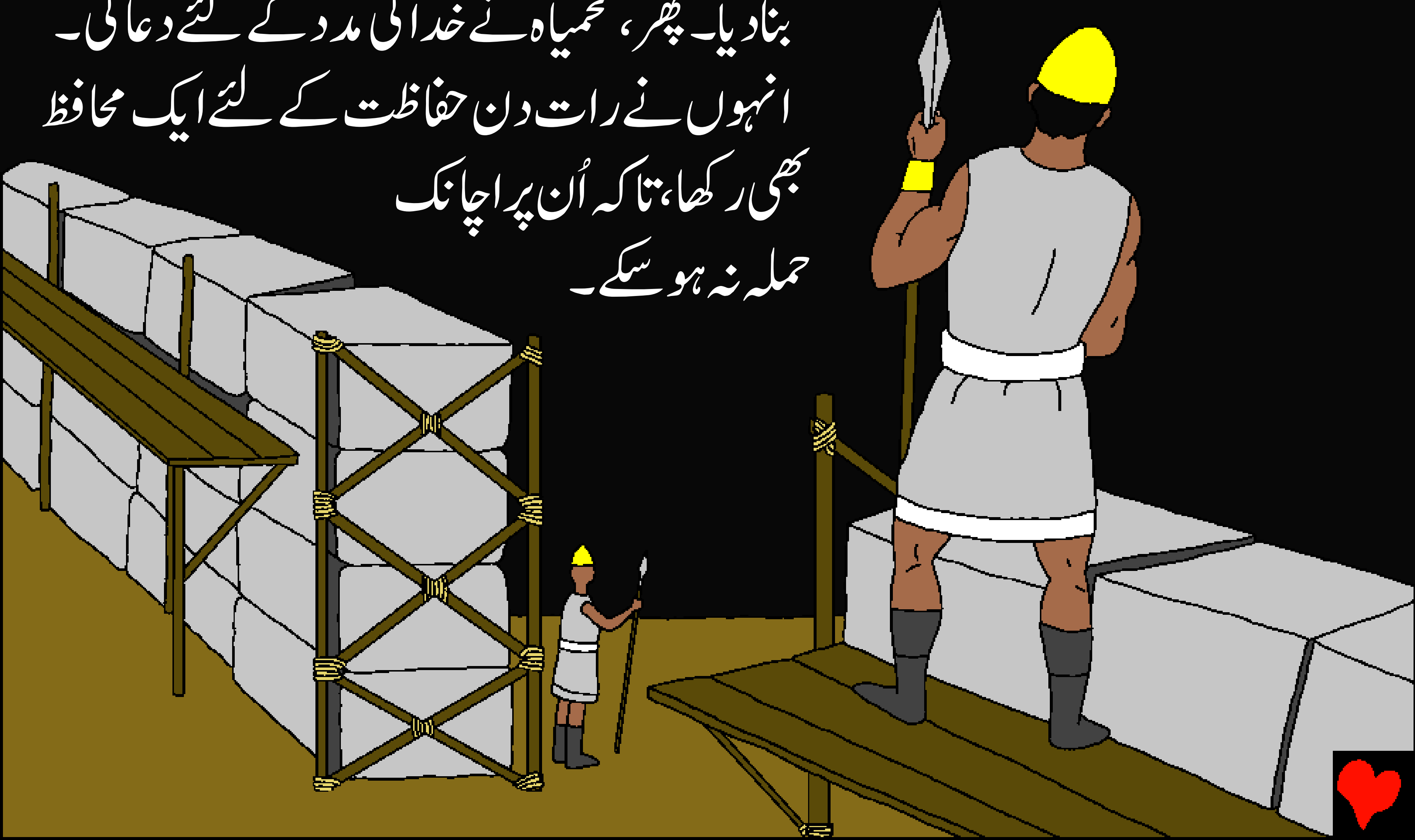

یہودی اتنی محنت کرتے تھے، وہ
تھک رہے تھے۔ کچھ ڈر رہے تھے
کہ دشمن آئیں گے اور وہ کام کر
رہے ہیں جب انہیں قتل کریں
گے۔ پھر بھی، نحمیاہ نے اس
منصوبے کو روکا نہیں۔ انہوں نے
کارکنوں کے ارد گرد محافظین کو
ڈالا اور ان کو یاد دلائی کہ خدا اُن کی
طرف تھا اور کسی بھی دشمن کے
مقابلے میں خدا زیادہ طاقتور ہے!

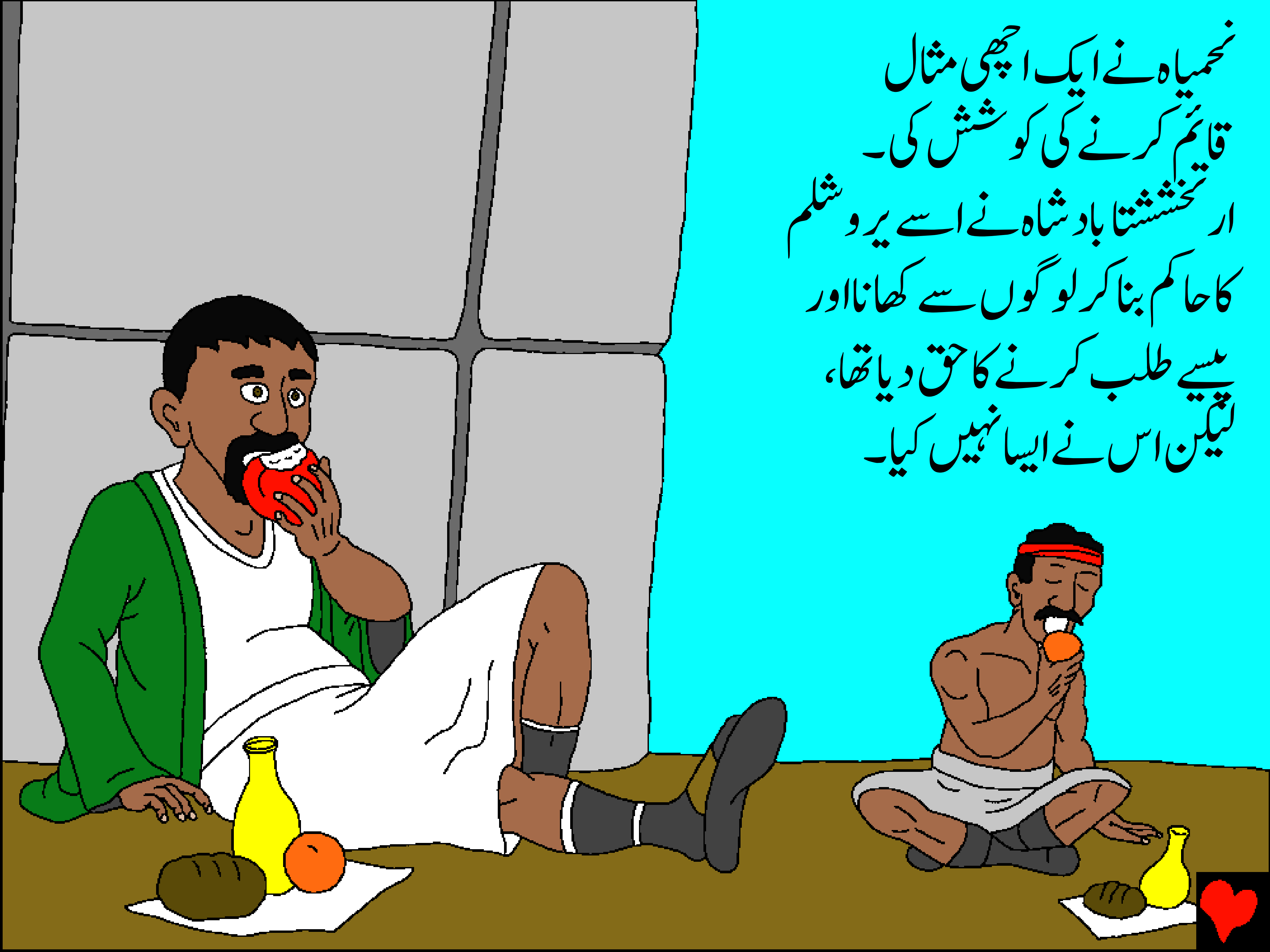
نحمیاہ نے ایک اچھی مثال
قائم کرنے کی کوشش کی۔
ارتخششتا بادشاہ نے اسے یروشلم
کا حاکم بنا کر لوگوں سے کھانا اور
پیسے طلب کرنے کا حق دیا تھا،
لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔

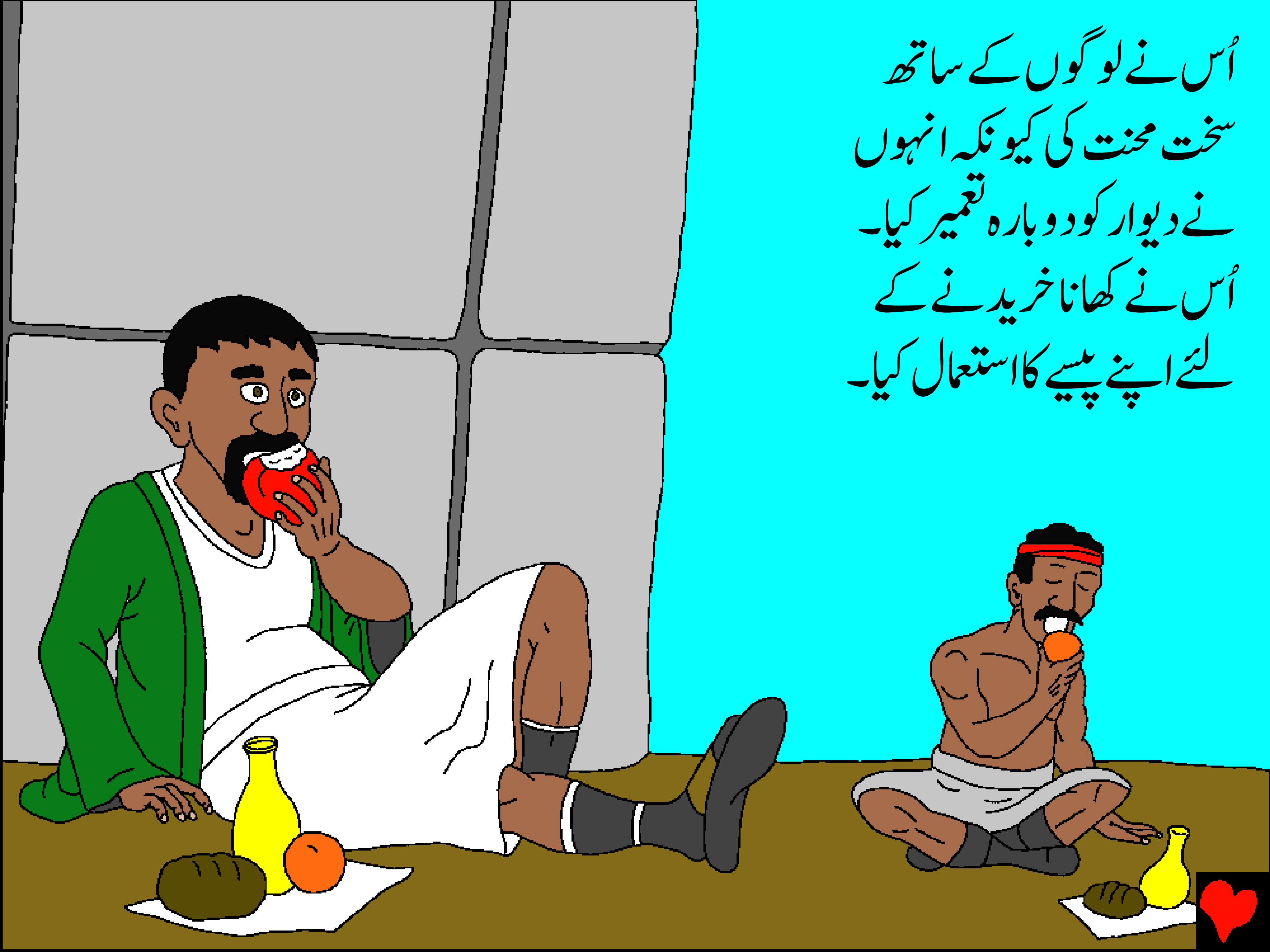

اُس نے لوگوں کے ساتھ
سخت محنت کی کیونکہ انہوں
نے دیوار کو دوبارہ تعمیر کیا۔
اُس نے کھانا خریدنے کے
لئے اپنے پیسے کا استعمال کیا۔

آخر میں، لوگوں نے دیوار کا کام ختم کیا، اور صرف دروازوں کو مرکزی دروازوں میں ڈالنا رہ گیا تھا۔ جب سنبلط، طُوبیاہ، اور جیشم نے سنا کہ اب دیواروں میں خلا نہیں تھا، انہوں نے نحمیاہ کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کیا۔

انہوں نے نحمیاہ کو پیغام انو نامی جگہ پر ملنے کے لئے بھیجا۔ لیکن نحمیاہ جانتے تھے کہ وہ انہیں شہر سے باہر چیلنج کرنے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ وہ اسے نقصان پہنچائیں۔

انہوں نے ان سے کہا کہ وہ کام نہیں چھوڑیں گے۔

بالآخر دیوار کی تعمیر مکمل ہو گئی، اور
نحمیاہ نے اس کی حفاظت کی۔

اس نے یہ بھی ایک
اصول بنادیا کہ
دروازے اچھی
طرح سُورج
کے طلوع
ہونے سے
قبل تک نہ کھولے جائیں۔
رات کے دوران، وہ بند اور مقفل
کردیئے جایا کریں۔

اب یہ شہر محفوظ تھا، دنیا کے مختلف حصوں سے بہت سے یہودی یروشلیم کو واپس لوٹ آئے۔ نحمیاہ کا بہت خوش ہونا ضروری تھا کہ اس نے خدا کا دیا گیا کام، تمام رکاوٹوں کے باوجود مکمل کر لیا تھا۔ وہ یروشلیم میں رہتا تھا اور لوگوں کو ہمیشہ خدا کی اطاعت کرنے میں مدد دیتا تھا۔

نحمیاہ کی عظیم دیوار

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

نحمیاہ

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“

زبور 130:119

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے
اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہو
ں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں
اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں
رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مر گیا
اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آ جا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زند
گی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں
تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3